عصر سے پہلے نماز

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

❁ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً، صَلّٰی قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا .

''اللہ اس بندے پر رحم کرے، جو عصر سے پہلے چار رکعات پڑھتا ہے۔''

(مسند أحمد : 117/2؛ سنن أبي داوٗد :1271، سنن الترمذي : 430، وسندہٗ حسنٌ)

اس حدیث کو امام ابن خزیمہ (1193)، امام ابن حبان رحمہ اللہ (2453) نے ''صحیح''، جبکہ امام ترمذی اور حافظ ابن ملقن رحمہ اللہ (البدر المنیر : 4/487) نے ''حسن'' کہا ہے۔

❁ سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ .

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عصر سے پہلے چار رکعات ادا فرماتے۔ ان میں مقرب فرشتوں اور ان کی پیروی کرنے والے مسلمانوں اور مومنوں پر سلام بھیجتے اور (تشہد کے ساتھ) فاصلہ کرتے۔''

(مسند الإمام أحمد :85/1، سنن الترمذي : 429، سنن النسائي : 875؛ سنن ابن ماجه :1161، وسندہٗ حسنٌ)

اس حدیث کو امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ (1211، 1332) نے ''صحیح'' اور امام ترمذی رحمہ اللہ نے ''حسن'' کہا ہے۔

سنن ابو داوٗد(1272 ، وسندہ حسن) وغیرہ میں عصر سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے کا ذکر بھی آیا ہے۔ یہ مختلف احوال پر محمول ہے۔